السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لفظ ''اَنَسْ'' اس کی درستگی کیسی ہوگی۔ حالانکہ میں نے حدیث میں {عَنْ اَنَسٍ} پڑھا ہے جبکہ میرے تایازاد بھائی کہتے ہیں لفظ ''اُنْسْ'' اس طرح ہے۔ نون اور سین دونوں ساکن ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ حافظ محمد فاروق

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی اور خادم اَنَسْبن مالک سوال کے نام نامی اور اسم گرامی کو ہمزہ اور نون کے فتحہ کے ساتھ پڑھا جائے گا مشہور ومعروف لغت دان صاحب قاموس لکھتے ہیں۔ ''وَالأَنَسُ مُحَرَّكَةً اَلْجَمَاعَةُ الْكَثِيرَةُ، وَالْحَيُّ الْمُقِيمُوْنَ وَبِلاَلاَمٍ خَادِمُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم'' [اور انس حرکت کے ساتھ بہت زیادہ جماعت اور رہائشی قبیلہ اور بغیر لام کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں] رہا لفظ انس بسکون نون وبفتحہ یا ضمہ ہمزہ تو وحشت کی ضد کو کہتے ہیں مصدر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد01ص545

محدث فتویٰ